



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک جگہ تفسیر فتح البیان میں احمد کی تفسیر کرتے ہوئے لکھتے ہیں؟ اسماء اللہ توحہ باعتبار الغایات التي هي افعال دون المبادئ التي هي انفعالات "اس کی پوری تشریح بیان کریں، یہ علم کلام کا مثلث ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

مثلاً اللہ تعالیٰ کو رحمن رحیم کہا جاتا ہے تو اس کے معنی یہ ہوئے کہ خدا رحمت سے موصوف ہے اور رحمت کے معنی رقت قلب کے ہیں۔ تو لازم آیا کہ خدا تعالیٰ کے لیے قلب ہوا اور قلب گوشت کا ایک لوتھڑا ہے تو معاذ اللہ خدا بھی ایسا ہی ہوگا لیکن یہ خرابی اس صورت میں لازم آتی ہے کہ خدا تعالیٰ کو باعتبار مبداء مصدری معنی (کے رحمن ورحیم کہا جائے اگر باعتبار غایت اور قیصر کے کہا جائے تو پھر کوئی اعتراض نہیں رقت قلب کی غایت اور قیصر احسان ہے یعنی کسی کی بابت انسان کا دل نرم ہوتا ہے، تو اس کے ساتھ احسان کرتا ہے، تو گویا خدا تعالیٰ کو رحمن رحیم کہنے کے یہ معنی ہوئے کہ خدائے بندوں سے احسان کرتا ہے یہ معنی ہیں فتح البیان کی عبارت کے کہ خدا کے نام باعتبار غایت کے لیے جاتے ہیں نہ باعتبار مبداء کے اس کی زیادہ تفصیل ہم نے آپ کے شاگرد مولوی عطاء اللہ کے رسالہ الابداء کی تقریظ میں کی ہے جو نہایت مفید ہے۔ (مولوی عطاء اللہ فرید کوٹلیچورہ بڑی مسجد الجہدیت (- فتاویٰ الجہدیت روپڑی جلد اول، صفحہ ۱۸۷

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 09 ص 356

محدث فتویٰ